KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

میں نے مجنوں پہ لڑکپن میں اسدؔ   سنگ اُٹھایا تھا کہ سر یاد آیا

دا زۀ خاطر ستا د خاطر دپـہ
پـه خپل خاطر د غم لمبے تیروم

☆......☆......☆

"غزل"

(فیض احمد فیض)

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ہجر	جدائی	دل والے	عاشق لوگ	کوچہ جاناں	محبوب کی گلی
دھج	شان وشوکت	مقتل	قتل گاہ	آنی جانی	فانی، عارضی
میدان وفا	عشق کا میدان	دربار	بادشاہ کا محل	نام ونسب	خاندان
بازی	کھیل	مات	ہار، شکست		

اشعار کی تشریح

کب یاد میں تیرا ساتھ نہیں، کب ہاتھ میں تیرا ہاتھ نہیں
صد شکر کہ اپنی راتوں میں اب ہجر کی کوئی رات نہیں

تشریح: شاعر کو اپنے محبوب کا دیدار حاصل ہے۔ جس کا شکر ادا کرتے ہوئے کہتا ہے۔ اے میرے محبوب! تو میرے ساتھ میری یادوں میں ہر وقت موجود ہے۔ میرا ہاتھ ہر وقت تمہارے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ میں ہر وقت اپنے آپ کو آپ کے قریب محسوس کرتا ہوں۔ اسلئے میں اس بات پر اللہ کا صد بار شکر ادا کرتا ہو۔ کہ محبوب کے تصور سے میری راتیں اچھی گزرتی ہیں۔ اور جدائی کی کوئی رات میری زندگی میں نہیں ہے۔ شاعر محبوب کا دیدار چشم تصور سے کرتا ہے۔ اور مطمئن ہے۔

مشکل ہیں اگر حالات وہاں، بیچ آئیں جان بیچ آئیں
دل والو! کوچۂ جاناں میں کیا ایسے بھی حالات نہیں

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

تشریح: لوگ کہتے ہیں۔ کہ محبوب کی گلی میں جانا بہت خطرناک ہے۔ وہاں ہر طرف خطرہ ہے۔ اور جو وہاں جاتا ہے۔ مصیبتوں اور مشکلات میں گھر جاتا ہے۔ شاعر یہ سن کر کہتا ہے۔ کہ اے عشق کا دعوی کرنے والو! اگر کوئی اپنی جان کی بھی پروانہ کرے۔ اور دل کو بھی محبوب پر نثار کرنے کا ارادہ کر کے محبوب کی گلی میں داخل ہوجائے۔ تو کیا اس سے بھی مشکل حالات کا سامنا ہوسکتا ہے۔ شاعر کہنا چاہتا ہے۔ کہ عشق میں مشکلات اور حوادث سے گھبرانا سچے عاشق کی نشانی نہیں ہے۔ اُن لوگوں کا عشق جھوٹا ہے۔ جو مشکلات سے بھی بچنا چاہتے ہیں۔ اور عشق کا دعویٰ بھی کرتے ہیں۔

جس دھج سے کوئی مقتل میں گیا وہ شان سلامت رہتی ہے
یہ جان تو آنی جانی ہے، اس جان کی تو کوئی بات نہیں

تشریح: اس عاشق کی شان، مرتبہ اور عزت باقی رہتا ہے۔ جو بے خوف اور آن بان سے قتل گاہ کیطرف جا کر اپنی جان اپنے محبوب پر قربان کرلیتا ہے۔ یہ زندگی تو فانی اور چندروزہ ہے۔ اس کی پروا نہیں کرنی چاہیے۔ ایک دن تو ویسے بھی مرنا ہے۔ اگر سچے عشق کی خاطر جان کی قربانی دینی پڑے۔ تو یہ سودا مہنگا نہیں۔

میدان وفا دربار نہیں، یاں نام و نسب کی پوچھ کہاں
عاشق تو کسی کا نام نہیں، کچھ عشق کسی کی ذات نہیں

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے۔ کہ عشق کسی کی ذات نہیں۔ جہاں لوگوں کو اُن کے نام ونسب اور خاندان کے مطابق درجہ اور عزت ملتی ہے۔

عشق کیلئے ایک نازک دل کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو ہر انسان کے جسم میں موجود ہے۔ بلال حبشی اور ہاشمی ابوجہل میں کوئی فرق نہیں۔ عشق کا تعلق کسی کی ذات برادری سے نہیں۔ یہ عطیۂ خداوندی ہے۔ اس کیوجہ سے بلال حبشیؓ "سیدنا" کا خطاب ملتا ہے۔ اور عالی نسب قریشی اور ہاشمی "ابوجہل" اور "علیہ العنت" پکارا جاتا ہے۔

گر بازی عشق کی بازی ہے جو چاہو لگا دو ڈر کیسا
گر جیت گئے تو کیا کہنا، ہارے بھی تو بازی مات نہیں

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

تشریح: اگر تیرا عشق سچا ہے۔اور تو نے عشق کی بازی لگانے کا فیصلہ کرلیا ہے۔تو بغیر کسی خوف وخطر کے بازی لگانے میں دیر نہ کرو۔ اگر تم یہ بازی جیت کر کامیاب ہوگئے۔اور محبوب مل گیا۔تو پھر مزے ہی مزے ہیں۔اور اگر اس کھیل میں تم نے شکست کھائی۔اور جان سے گذر گئے۔تو یہ بھی جیت ہے۔اسے ہار نہیں کہا جاسکتا۔ہار کر بھی تیری شان سلامت رہے گی۔

مشقی سوالات کے جوابات

سوال1:غزل کے قوافی لکھیں۔

جواب: ہاتھ،رات،حالات،بات،ذات اور مات غزل کے قوافی ہیں۔

سوال2:کوچہ جانان،میدانِ وفا، اور نام و نسب کونسے مرکبات ھیں۔

جواب: کوچہ جانان مرکب اضافی ہے۔

میدانِ وفا مرکب اضافی ہے۔

نام ونسب مرکب عطفی ہے۔

سوال3:اس غزل کے حروف عطف، حروف اضافی اور حروف جار لکھیں۔

جواب:

حروف عطف: اس غزل کے حروف عطف نام ونسب ہے۔

حروف اضافی: کوچۂ جانان،میدانِ وفا،عشق کی بازی،ہجر کی رات

حروف جار: میں،سے،حروف جار ہیں۔

سوال4:اس غزل نے کس شعر میں صنعت تضاد موجود ھے۔

جواب: اس غزل کے مندرجہ ذیل شعر میں صنعت تضاد موجود ہے۔

گر بازی عشق کی بازی ہے جو چاہو لگادو ڈر کیسا
گر جیت گئے تو کیا کہنا ہارے بھی تو بازی مات نہیں (جیت۔ہار)

سوال5:غزل کے مطابق درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیں۔

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

(الف) پہلے شعر میں کس بات پر شکر کا اظہار کیا گیا ہے۔

(ب) دل بیچنے سے کیا مراد ہے۔

(ج) تیسرے شعر کے مطابق کس انداز کو دوام حاصل ہے۔

(د) میدان وفا اور عام زندگی میں کونسی چیز مشترک نہیں ہے۔

(ہ) عشق میں جیت اور ہار کو ایک جیسا مقام کیوں دیا گیا ہے۔

جواب:

(الف) پہلے شعر میں شاعر نے اس بات پر اللہ کا شکر ادا کیا ہے۔ کہ چشم تصور سے محبوب کا دیدار ہر وقت کرتا رہتا ہے۔ اس کی یاد دل سے محو نہیں ہوتی۔ اور وہ اپنی راتوں کو جدائی کی راتیں نہیں کہتا۔

(ب) دل بیچنے سے شاعر کی مراد دل قربان کرنا ہے۔

(ج) جو لوگ سچے عشق کی خاطر اپنی جان قربان کر دیتے ہیں۔ تو وہ دائمی زندگی کی مسرتیں حاصل کر لیتا ہے۔

(د) میدان وفا میں نام و نسب اور خاندان مشترک نہیں۔

(ہ) اگر عشق میں کوئی جیت جاتا ہے۔ تو یہ بہت بڑی خوش قسمتی ہے۔ اور جو ہار جاتا ہے۔ اس کی یہ ہار اور شکست بھی شکست نہیں ہوتی بلکہ اس کا نام ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔ اور لوگ اس کی قربانی کو یاد کرتے ہیں۔

☆......☆......☆

غزل

(احمد ندیم قاسمی)

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سایۂ ابر	بادل کا سایہ	صحرا	بیابان	چارہ ساز	مددگار

www.perfect24u.com